امامِ اہلِ سنت، امام الہدیٰ، امام ابومنصور ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا مدثر جمال تونسوی
بہاولپور

(ولادت: ۲۳۸- وفات: ۳۳۳ھ)

''اہلِ سنت والجماعت کے عقائد کی کلامی تعبیرات کے اعتبار سے دو شاخیں شمار ہوتی ہیں: ایک شاخ ''اشاعرہ'' کہلاتی ہے، جبکہ دوسری شاخ ''ماتریدیہ'' کے نام سے معروف ہے۔ ماتریدی طرزِ کلام امام ابومنصور ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے، جو کہ فقہ اور فروع میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پیروکار تھے، اس لیے عقائد اور کلام کی تعبیرات اور اسلوب بیان میں امام ماتریدی رحمۃ اللہ علیہ فقہاء احناف کے کلامی ترجمان کے درجہ پر سمجھے جاتے ہیں، مگر آج کل بالعموم طلبائے علم امام ماتریدیؒ سے زیادہ متعارف نہیں ہوتے۔ درج ذیل مضمون میں امام ابومنصور ماتریدیؒ کے احوال ذکر کیے جارہے ہیں، ان شاء اللہ! یہ مضمون امام ماتریدیؒ کے تعارف کے لیے مفید ثابت ہوگا۔'' (ادارہ)

نام ونسب

محمد بن محمد بن محمود، کنیت ابومنصور، اور نسبت ''ماتریدی'' اور ''سمرقندی'' ہے۔ ''سمرقندی'' شہرِ سمرقند کی طرف نسبت ہے اور ''ماتریدی'' اُس بستی کی طرف نسبت ہے جہاں ان کی پیدائش ہوئی۔ بعض اہلِ علم مثلاً: علامہ بیاضی حنفیؒ نے آپ کا نسب مشہور صحابی حضرت سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ تک پہنچایا ہے، مگر دیگر کسی اور معتبر اور قدیم ماخذ سے اس کی تائید نہیں ہوسکی ہے۔

ماترید: میں تا پر ضمہ بھی پڑھا گیا ہے اور فتح بھی یعنی: ماتُرید اور ماتَرید۔ جب کہ بعض لوگ ماتریت بھی پڑھتے ہیں۔ علامہ عبدالکریم السمعانیؒ نے اس محلے کی متعدد بار زیارت کی اور اس کے بارے میں اپنا یہ تبصرہ نقل کیا:

''قد تخرج منها جماعة من الفضلاء۔'' (الانساب للسمعانی، ص:۴۹۸)

''اس محلے سے فاضل اہلِ علم کی ایک بڑی جماعت پیدا ہوئی ہے۔''

پھر یہی بات علامہ یاقوت حمویؒ نے ''معجم البلدان'' میں اور علامہ ابن الاثیر الجزریؒ نے